Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۶ | ۱۳ ربیع الاول ۱۳۵۷ھ | یوم شنبہ | مطابق ۱۴ مئی ۱۹۳۸ء | نمبر ۱۱۱

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۲ مئی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ۸ مئی کی ناصر آباد سندھ سے موصولہ ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سر درد، نزلہ اور شدید ضعف کے باعث علیل ہے۔ احباب خصوصیت سے دعائے صحت کریں۔

صاحبزادہ انس احمد ابن صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب بیمار ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ وخارجہ لاہور سے واپس آگئے ہیں۔

یہ خبر خوشی کے ساتھ سنی جائے گی۔ کہ مولوی عبدالمنان صاحب عمر مولوی فاضل خلف حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ نے علی گڑھ یونیورسٹی سے بی اے کا امتحان سیکنڈ ڈویژن میں پاس کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے مولوی محمد شریف صاحب سرسہ ضلع حصار بسلسلہ تبلیغ بھیجے گئے ہیں۔

آج بعد نماز عصر محلہ ناصر آباد میں مولوی غلام احمد صاحب مجاہد اور مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری نے مستورات میں تربیتی لیکچر دیئے۔

بعد نماز عشاء مہمان خانہ میں مجلس ارشاد کے زیر اہتمام بصدارت حضرت میر اسحاق صاحب جلسہ منعقد ہوا جس میں بعض احباب نے "دین و دنیا متضاد ہیں یا نہیں" کے موضوع پر تقریریں کیں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

زندہ مذہب وہی ہوتا ہے جس پر ہمیشہ کیلئے زندہ خدا کا ہاتھ ہو

وہ ہم یقینی اور قطعی طور پر ہر ایک طالب حق کو ثبوت دے سکتے ہیں۔ کہ ہمارے سید و مولا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے آج تک ہر ایک صدی میں ایسے باخدا لوگ ہوتے رہے ہیں جن کے ذریعہ سے اللہ تعالےٰ غیر قوموں کو آسمانی نشان دکھلا کر ان کو ہدایت دیتا رہا ہے۔ جیسا کہ سید عبدالقادر جیلانی۔ اور ابو الحسن خرقانی اور ابو یزید بسطامی۔ اور جنید بغدادی اور محی الدین ابن العربی۔ اور ذوالنون مصری۔ اور معین الدین چشتی اجمیری۔ اور قطب الدین بختیار کاکی۔ اور فرید الدین پاک پٹنی۔ اور نظام الدین دہلوی۔ اور شاہ ولی اللہ دہلوی۔ اور شیخ احمد سرہندی رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ اسلام میں گزرے ہیں۔ اور ان لوگوں کا ہزارہا تک عدد پہنچا ہے۔ اور اس قدر ان لوگوں کے خوارق علماء و فضلاء کی کتابوں میں منقول ہیں۔ کہ ایک متعصب کو باوجود سخت تعصب کے آخر ماننا پڑتا ہے۔ کہ یہ لوگ صاحب خوارق و کرامات تھے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ میں نے نہایت صحیح تحقیقات سے دریافت کیا ہے۔ کہ جہاں تک بنی آدم کے سلسلہ کا پتہ لگتا ہے۔ سب پر غور کرنے سے یہی ثابت ہوتا ہے۔ کہ جس قدر اسلام میں اسلام کی تائید میں اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سچائی کی گواہی میں آسمانی نشان بذریعہ اس امت کے اولیاء کے ظاہر ہوئے۔ اور ہو رہے ہیں۔ ان کی نظیر دوسرے مذاہب میں ہرگز نہیں۔ اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے۔ جس کی ترقی آسمانی نشانوں کے ذریعہ ہمیشہ ہوتی رہی۔ اور اس کے بے شمار انوار اور برکات نے خدا تعالےٰ کو قریب کر کے دکھلا دیا ہے۔ یقیناً سمجھو کہ اسلام اپنے آسمانی نشانوں کی وجہ سے کسی زمانہ کے آگے شرمندہ نہیں۔ اسی اپنے زمانہ کو دیکھو جس میں اگر تم چاہو تو اسلام کے لئے رویت کی گواہی دے سکتے ہو۔ تم سچ سچ کہو۔ کہ کیا اس زمانہ میں تم نے اسلام کے نشان نہیں دیکھے۔ پھر بتلاؤ۔ کہ دنیا میں اور کونسا مذہب ہے۔ کہ یہ گواہیاں نقد موجود رکھتا ہو؟ یہی باتیں تو ہیں جن سے پادری صاحبوں کی کمر ٹوٹ گئی۔ جس شخص کو وہ خدا بناتے ہیں۔ اسکی تائید میں بجز چند بے ہودہ قصوں اور جھوٹی روایتوں کے ان کے ہاتھ میں کچھ نہیں۔ اور جس پاک نبی کی وہ تکذیب کرتے ہیں اسکی سچائی کے نشان اس زمانہ میں بھی بارش کی طرح برس رہے ہیں۔ ڈھونڈنے والوں کے لئے اب بھی نشانوں کے دروازے کھلے ہیں۔ جیسا کہ پہلے کھلے تھے۔ اور سچائی کے بھوکوں کے لئے اب بھی خوان نعمت موجود ہے۔ جیسا کہ پہلے تھا۔ زندہ مذہب وہی ہوتا ہے۔ جس پر ہمیشہ کے لئے زندہ خدا کا ہاتھ ہو۔ سو وہ اسلام ہے۔ قرآن میں دو نہریں اب تک موجود ہیں ایک دلائل عقلیہ کی نہر۔ دوسرے آسمانی نشانوں کی نہر۔ لیکن عیسائیوں کی انجیل دونوں سے بے نصیب اور خشک رہی ہے۔ (کتاب البریہ صفحہ ۲۶۷-۲۶۸)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۹ مئی ۱۹۳۸ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ہندوستان کے مندرجہ ذیل اصحاب دستی اور بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخلِ احمدیت ہوئے :۔

نمبر	نام	مقام
۵۸۱	مسماۃ فضل نور صاحبہ	ضلع جہلم
۵۸۲	" عائشہ بیگم صاحبہ	حیدرآباد
۵۸۳	" عظیمن صاحبہ	پٹیالہ
۵۸۴	میاں محمد صاحب	ضلع شیخوپورہ
۵۸۵	بشیر احمد صاحب	" "
۵۸۶	محمد یحییٰ صاحب	" "
۵۸۷	مسماۃ امام بی بی صاحبہ	" گورداسپور
۵۸۸	شمس الدین صاحب	بلگام
۵۸۹	اے۔ ٹی احمد صاحب	برما
۵۹۰	C. G. Muthu Koya Malabar.	
۵۹۱	B. Abdar Rahman Malabar	
۵۹۲	B. Mohiyud Din Koya Malabar.	
۵۹۳	رفیق احمد صاحب	ضلع لاہور
۵۹۴	فقیر محمد صاحب	" بہاولنگر
۵۹۵	شہاب الدین صاحب معہ اہل و عیال	ضلع راولپنڈی
۵۹۶	میاں دہاج الدین خانصاحب معہ اہل و عیال	"
۵۹۷	اہلیہ سراج الدین صاحب	"
۵۹۸	سردار محمد صاحب	ضلع تھرپارکر
۵۹۹	اہلیہ صاحبہ عبد الغنی صاحب	ریاست جیند
۶۰۰	عزیز احمد خان صاحب	ٹونک
۶۰۱	محمد الدین صاحب	ضلع لاہور
۶۰۲	اللہ دسایہ خان صاحب	" نوابشاہ
۶۰۳	خوشی محمد صاحب	" پشاور
۶۰۴	شیخ عبد اللہ صاحب	مالابار

کیا آپ نے تحریک جدید کے دو سکرٹری منتخب کر لئے ہیں؟

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے یہ ارشاد پہونچا ہے۔ کہ ہر جماعت تحریک جدید کے دو سکرٹری جن میں ایک مالی اور دوسرا عام سکرٹری ہو۔ مقرر کر کے فوری حضور کو اطلاع دے۔ اور مالی سکرٹری کا فرض قرار دیا گیا ہے۔ کہ فوری کام شروع کر دے۔ کیونکہ تحریک جدید کو اپنے کاموں کے لئے روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ جن جماعتوں کی طرف سے ایسی اطلاع حضور کی خدمت میں پیش ہو کر اس دفتر میں آچکی ہے۔ ان کی فہرست ۱۰ مئی کے اخبار الفضل میں دی جا چکی ہے۔ مگر بہت سی جماعتیں ہیں۔ جنہوں نے اس طرف ابھی توجہ نہیں کی۔ حالانکہ یہ ایک ضروری کام ہے۔ پس اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ہندوستان کی جماعتیں ایک عشرہ کے اندر اندر انتخاب کر کے اطلاع حضور کی خدمت میں یا دفتر فنانشل سکرٹری تحریک جدید میں بھجوا دیں :۔

ساتھ ہی ہر سکرٹری مال تحریک جدید سے تاکیدی گزارش ہے۔ کہ وعدوں کو جلد سے جلد کامیاب بنانے کے لئے کام شروع کر دیں۔ اور روپیہ ساتھ کے ساتھ بھجواتے رہیں :۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

خلافت جوبلی فنڈ میں پچاس سے سو روپیہ تک

چندہ دینے والوں کی فہرست

بسلسلہ سابق ذیل میں ان احباب کی فہرست شکریہ کے ساتھ شائع کی جاتی ہے جنہوں نے پچاس روپے سے سو روپے تک چندہ دینے کا وعدہ فرمایا۔

نمبر	نام	رقم
(۱)	محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا گل محمد صاحب	-/۵۵
(۲)	محترمہ والدہ صاحبہ مرزا مظفر احمد صاحب	-/۵۰
(۳)	اہلیہ صاحبہ خانصاحب ذوالفقار علی خان صاحب	-/۵۰
(۴)	محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ سر محمد ظفر اللہ خانصاحب	-/۵۰
(۵)	بابو غلام محمد صاحب مانہ	-/۵۰
(۶)	چودہری چھجو خانصاحب سٹروعہ	-/۵۰
(۷)	چودہری غلام احمد خانصاحب ایڈووکیٹ پاکپٹن	-/۵۰
(۸)	میر کلیم اللہ صاحب سیل لنٹر یکٹر شیموگہ	-/۵۰
(۹)	سید منظور احمد صاحب مظفر پور بہار	-/۵۰
(۱۰)	شیخ محمد ارجمند صاحب دہلی	-/۵۰
(۱۱)	بابو محمد حسین صاحب نئی دہلی	-/۵۰
(۱۲)	ملک بشیر احمد صاحب دائرلیس اپریٹر بمبئی	-/۵۰
(۱۳)	ایم محمد الدین صاحب جنرل مرچنٹ بٹالہ	-/۵۰
(۱۴)	چودہری غلام محمد صاحب قادیان	-/۵۰
(۱۵)	چودہری حاجی غلام احمد خانصاحب کریام	-/۷۰
(۱۶)	چودہری محمد سعید صاحب پنجورو اسٹیٹ سندھ	-/۸۰
(۱۷)	چودہری کرم الدین صاحب لدھیانہ	-/۵۰
(۱۸)	شیخ عبد الحمید صاحب لدھیانہ	-/۵۰
(۱۹)	شیخ محمد صدیق صاحب گلاس ورکس بٹالہ شہر	-/۵۰
(۲۰)	صوبیدار میجر چودہری نظام الدین صاحب پونچھ	-/۵۰
(۲۱)	خواجہ غلام نبی صاحب ایڈیٹر "الفضل" قادیان	-/۵۰
(۲۲)	خواجہ محمد شفیع صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی شاہ آباد	-/۵۰
(۲۳)	قاضی محمد عبد اللہ صاحب ٹیچر قادیان	-/۶۰
(۲۴)	کیپٹن سید محمد حسین شاہ صاحب "	-/۷۰
(۲۵)	خان بہادر شیخ رحمۃ اللہ صاحب "	-/۶۰
(۲۶)	محمد ضیاء اللہ صاحب پشاور	-/۵۰
(۲۷)	محمد کرامت اللہ صاحب "	-/۵۰
(۲۸)	بابو غلام حسن صاحب امرتسر	-/۵۰
(۲۹)	میاں احمد الدین صاحب راولپنڈی	-/۵۰
(۳۰)	سیٹھ اللہ جوایا صاحب امیر جماعت احمدیہ آگرہ	-/۵۰
(۳۱)	شیخ حسن صاحب یادگیر	-/۵۰
(۳۲)	ڈاکٹر سید محمد یوسف شاہ صاحب وزیر آباد	-/۵۰
(۳۳)	غلام سرور خانصاحب نمبردار سور خشکی	-/۵۰
(۳۴)	کے۔ پی محمد صاحب کالیکٹ مالابار	-/۵۰
(۳۵)	ایم احمد صاحب " "	-/۵۰
(۳۶)	مسٹر آرنلڈ لنڈن انگلینڈ	۶۶/۴
(۳۷)	مسز " " "	۶۶/۴
(۳۸)	مس سپلیم بنکس " "	۶۶/۴
(۳۹)	مسٹر اینڈ مسز عبد الرحمن صاحب "	۹۲/۱۲
(۴۰)	مولوی جلال الدین صاحب شمس لنڈن	-/۶۰
(۴۱)	مسٹر نٹل صاحب لنڈن	۶۶/۴
(۴۲)	بابو شمس الدین صاحب لنڈی کوتل معہ اہلیہ	-/۶۰
(۴۳)	ڈاکٹر سید عبد الوحید صاحب لنڈی کوتل	-/۵۰

ناظر بیت المال قادیان

نہایت ضروری درخواست دعا

صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ ابن حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ آئندہ جون میں آکسفورڈ یونیورسٹی سے بی۔ اے آنرز (Modern Greats) کا امتحان دیں گے۔ احباب ان کی کامیابی کے لئے خاص طور پر دعا فرماتے رہیں :۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۱۳ - ربیع الاول ۱۳۵۷ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کے متعلق گاندھی جی کی تازہ تقریر

گاندھی جی نے حال میں صوبہ سرحد کا جو دورہ کیا ہے۔ اس کے دوران میں انہوں نے کئی مقامات پر تقریریں بھی کیں۔ جن میں عام طور پر اپنے وہی اصول پیش کئے گئے جن کا پرچار وہ آج تک کرتے چلے آ رہے ہیں۔

گاندھی جی کی یہ تقریریں تفصیلاً ہندو اخبارات میں شائع ہوتی رہی ہیں لیکن ایک تقریر جو انہوں نے اسلامیہ کالج پشاور میں کی۔ وہ کسی ہندو اخبار میں ہماری نظر سے نہیں گزری۔ البتہ اس کا خلاصہ نمایاں طور پر "جمعیۃ العلماء ہند کے واحد ترجمان" "الجمعیۃ" نے اس عنوان کے ساتھ شائع کیا ہے۔ کہ:۔

"اسلام صداقت کا علمبردار ہے" اس میں شک نہیں۔ کہ پیش کردہ خلاصۂ تقریر میں یہ الفاظ موجود ہیں۔ لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ اس کے سیاق و سباق کے دیکھنے سے اس فقرہ کی کچھ بھی وقعت باقی نہیں رہتی۔ اور تعجب ہوتا ہے کہ جمعیۃ العلماء کے ترجمان نے کیوں اس تقریر کو ایسے رنگ میں شائع کیا۔ کہ گویا یہ اسلام کی صداقت اور حقانیت کا بہت بڑا سرٹیفکیٹ ہے۔ حالانکہ اس تقریر کا ایک ایک لفظ بالواسطہ رنگ میں اسلام پر بہت بڑی زد ہے:۔

گاندھی جی نے اپنی اس تقریر میں سارا زور اس بات پر دیا ہے۔ کہ جسمانی طاقت کا مقابلہ کسی صورت میں بھی طاقت سے نہیں کرنا چاہیئے۔ بلکہ ہر حالت میں "اہنسا" اختیار کرنا چاہیئے۔ چنانچہ فرماتے ہیں:۔

"تلوار کے بغیر آدمی نکما خیال کیا جاتا ہے۔ لیکن میرا عقیدہ یہ ہے۔ کہ تلوار کے بغیر آدمی بشرطیکہ اس میں اہنسا کی طاقت ہو۔ تلواروں سے مسلح آدمیوں کا مقابلہ کامیابی سے کر سکتا ہے اور اگر ایک آدمی ایسا کر سکتا ہے۔ تو بہت سے آدمی کیوں نہیں کر سکتے"

بظاہر یہ خیال انجیل کی اس تعلیم کی طرح کہ جس میں ایک گال پر تھپیڑ مارنے والے کے سامنے دوسرا پھیر دینے کی تلقین کی گئی ہے۔ بڑا خوشنما معلوم ہوتا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ جس طرح آج تک انجیل کی اس تعلیم پر قومی اور ملکی لحاظ سے کبھی عمل نہیں کیا گیا۔ اور نہ کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح گاندھی جی کے "اہنسا" کے خیال کو بھی عملی دنیا میں کوئی اہمیت نہیں دی جا سکتی۔ پھر جبکہ ہمارا یہ دعوٰے ہے۔ کہ دنیا میں حقیقی امن و امان اور عدل و انصاف اسی تعلیم پر عمل کرنے سے قائم ہو سکتا ہے۔ جو اسلام نے پیش کی ہے۔ اور اسلام انتہائی ظلم و تشدد کے مقابلہ میں مسلمانوں کو مدافعت کی اجازت دے چکا ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ اذن للذین یقاتلون بانھم ظلموا وان اللہ علیٰ نصرھم لقدیر۔ یعنی وہ لوگ جن کے خلاف جنگ و قتال کیا جاتا ہے۔ ان کو مقابلہ کرنے کی اجازت دے دی گئی ہے کیونکہ ان پر بے حد ظلم کیا جا چکا ہے اور اللہ اس بات پر قادر ہے۔ کہ باوجود ان کے کمزور ہونے کے ان کی مدد کرے۔ اور انہیں کامیابی عطا کرے۔ تو پھر یہ کہنا۔ کہ "تلوار کے بغیر آدمی بشرطیکہ اس میں اہنسا کی طاقت ہو۔ تلواروں سے مسلح آدمی کا مقابلہ کامیابی سے کر سکتا ہے"۔ اسلام کی تعلیم کو ناقص قرار دینا ہے جسے کوئی مسلمان ایک لمحہ کے لئے بھی برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں ہو سکتا۔ "اہنسا کی طاقت" سے نہ معلوم گاندھی جی کی کیا مراد ہے۔ لیکن خواہ کچھ ہو۔ اس میں تو شک نہیں۔ کہ اسلام نے اس کا ذکر تک نہیں کیا۔ اور اس وجہ سے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ اسے ایک وہمی۔ اور خیالی بات قرار دے۔ کیونکہ اگر عملی دنیا میں اس کا بھی کچھ اثر ہوتا۔ اور ظلم و ستم کے مقابلہ میں یہ بھی کامیاب حربہ ہوتا۔ تو یقیناً یقیناً اسلام اس کی تلقین کرتا۔ افسوس گاندھی جی نے باوجود یہ دعوٰے کرنے کے۔ کہ "میں نے اسلام کا بہت کافی مطالعہ کیا ہے" مسلمانوں کو مخاطب کر کے ایسی بات کہی۔ جو اسلامی تعلیم پر بے جا حملہ ہے:۔

187

پھر ایک اور افسوسناک بات انہوں نے یہ کہی۔ کہ:۔

"جو شخص خدا کو پہچانتا ہے۔ اسے تو ایک چھڑی کی بھی ضرورت نہیں ہے۔ ایک آدمی جو اللہ کا نام لیتا ہے اور کلمہ پڑھتا ہے۔ ممکن ہے۔ اللہ کا معتقد نہ ہو۔ خدا کا عرف وہی بندہ ہے۔ جو ہر آتما میں خدا کو دیکھتا ہے۔ ایسا آدمی کسی دوسرے انسان کو ہلاک کرنے کے لئے کبھی تیار نہ ہوگا"۔

ایک موقعہ اور محل کے لحاظ سے تو ہو سکتا ہے۔ کہ ایک چھڑی بھی ہاتھ میں نہ رکھی جائے۔ لیکن یہ کہ کسی قوم کو زندگی کے کسی مرحلہ میں بھی چھڑی رکھنے کی ضرورت نہیں۔ اور یہ خدا تعالیٰ کو پہچاننے والوں کی علامت ہے۔ گویا جو چھڑی کی ضرورت سمجھتا ہے وہ خدا کو نہیں پہچانتا۔ اس کلیہ کو سمجھنے سے ہم بالکل قاصر ہیں۔ اسلام اس کی پرزور تردید کرتا ہے۔ اور یہ حکم دیتا ہے۔ کہ یاایھا الذین اٰمنوا خذوا حذرکم۔ یعنی اے مسلمانو! خطرہ کے موقعہ پر ضرورت کے مطابق اپنے بچاؤ کا سامان اپنے پاس رکھو:۔

اب ظاہر ہے۔ کہ اسلام کے رو سے خدا تعالیٰ کو پہچاننے والے کی وہ علامت نہیں ہو سکتی۔ جو گاندھی جی نے بتائی ہے۔ اور جو یہ ہے۔ کہ کسی موقعہ پر بھی اپنے ہاتھ میں چھڑی تک نہ ہونی چاہیئے۔ بلکہ یہ ہے۔ کہ موقعہ کے لحاظ سے اور خطرہ کے پیش نظر جو سامان مہیا ہو سکے۔ وہ لیا جائے:۔

اس قسم کی باتیں کہتے ہوئے گاندھی جی نے آخر میں کہا:۔

"ہمیں اہنسا پر ایک پالسی کے طور پر نہیں۔ بلکہ مذہب کے جزو کے طور پر عقیدہ رکھنا چاہیئے"

اگر یہ بات ہندوؤں سے کہی جاتی تو ہمیں کوئی اعتراض نہ تھا لیکن جب یہ مسلمانوں سے کہا جائے۔ تو ہم یہ کہنے کا حق رکھتے ہیں۔ کہ اسلام کامل ترین مذہب ہے۔ اس میں ہر موقعہ۔ ہر حالت۔ اور ہر وقت کے لئے مکمل احکام موجود ہیں۔ اس وجہ سے کسی مسلمان کو نہ تو ضرورت ہے۔ کہ کسی انسان کی بتائی ہوئی کسی بات کو مذہب کا جزو بنائے۔ اور نہ گاندھی جی کی اہنسا والی بات اس قابل ہے۔ کہ اسے ہر حالت میں قابلِ عمل سمجھا جائے۔ قرآن کریم میں مکمل مذہبی اور الہامی کتاب ہونے کی وجہ سے جنگ کے متعلق نہایت تفصیلی احکام اور ہدایات موجود ہیں۔ اور دنیا پر کوئی وقت ایسا نہیں آ سکتا۔ جبکہ ان احکام کی ضرورت نہ ہو۔ ان کے ہوتے ہوئے گاندھی جی جو کچھ کہتے ہیں۔ وہ قطعاً ناقابل التفات اور ناقابل طریق عمل ہے:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بعض مسائل کے متعلق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے فتاوی

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے سندھ کے اس سفر کے دوران میں جو بعض سوالات کے جواب ارشاد فرمائے۔ وہ بغرض رفاہ عام درج ذیل کئے جاتے ہیں:۔

خاکسار عبد الرحمٰن انور از ناصر آباد اسٹیٹ

نمازی کے آگے سے گزرنا

(۱) نمازی کے آگے سے گزرنے کے متعلق میرے نزدیک یہ جائز ہے۔ کہ قریباً اسی قدر مزید جگہ کو چھوڑ کر جو ایک نمازی کی نماز کے لئے کافی ہو سکتی ہے۔ اس کے آگے سے گزر جائے:

مقتدی امام کی نیت کے تابع

(۲) اس استفسار پر کہ اگر کوئی شخص باہر سے مسجد میں آئے۔ اور اسے معلوم نہ ہو۔ کہ اس وقت جو نماز ہو رہی ہے وہ ظہر کی ہے یا عصر کی تو اس صورت میں امام کی نیت کے بموجب اس کی نماز ہو جائے گی۔ اگر وہ عصر کی تھی۔ اور یہ ظہر سمجھ کر شامل ہوا۔ تو اس کی عصر کی ہو گئی۔ اب وہ ظہر کی پڑھے۔ لیکن اگر اسے معلوم ہو جائے۔ کہ عصر کی نماز ہو رہی ہے۔ تو اس صورت میں اس کا ظہر پڑھنے سے پیشتر شامل ہونا مناسب نہیں ہے۔ کیونکہ مقتدی امام کی نیت کے تابع ہے:

نماز میں حرکت

(۳) نماز میں بصورت مجبوری حرکت جائز ہے۔ ضرورت کے وقت سانپ اور بچھو کو بھی نماز کی حالت میں انسان مار سکتا ہے۔ دروازہ بھی حسب ضرورت اور بمجبوری کھول سکتا ہے۔ لیکن بولنے کی اجازت نہیں۔ کیونکہ بولنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ اگر کھانسنا بولنے کے قائمقام ہو تو اسے بھی بولنے پر محمول کیا جائیگا

امام کی غلطی

۴۔ اگر امام غلطی سے مثلاً بجائے التحیات میں بیٹھنے کے پوری طرح کھڑا ہو جائے تو ایسی غلطی کے ازالہ میں سجدہ سہو کرنا چاہیئے۔ لیکن اگر پوری طرح کھڑا ہونے سے پیشتر اس کو علم ہو جائے۔ اور وہ اصلاح کرے۔ تو سجدہ سہو کی ضرورت نہ ہوگی۔ گویا اگر امام اگلی حرکت پر قائم ہو جائے، تو اس صورت میں سجدہ سہو ضروری ہوگا ورنہ نہیں:

نمازی کی غلطی غیر نمازی نہ بتائے

(۵) کسی غیر نمازی کو جو جماعت کیساتھ شامل نہیں۔ کسی نمازی کی غلطی بتانے کا حق نہیں ہے۔ اگر وہ غلطی کرتا ہے تو دوسرے کو خاموش رہنا چاہیئے۔ ہاں مقتدی امام کی غلطی سبحان اللہ کہہ کر بتا سکتا ہے۔ اسی طرح اگر کوئی شخص اکیلا اپنی نماز پڑھ رہا ہے۔ تو کسی دوسرے شخص کو اس کی غلطی اسے بتانے کا حق نہیں ہے۔ کیونکہ یہ نماز میں اس کے ساتھ شریک نہیں ہے۔

ظہر کی نماز کی سنتیں

(۶) حضرت مسیح موعود علیہ السلام ظہر کی نماز میں عموماً فرضوں سے پہلے اور پیچھے دو دو سنتیں ہی پڑھا کرتے تھے۔ لیکن بعض روایات کی بنا پر میرا تعامل یہ ہے۔ کہ ظہر کے فرضوں سے پہلے اور پیچھے میں چار چار سنتیں پڑھتا ہوں۔ اور جمعہ سے پہلے دو اور بعد میں چار رکعتیں پڑھتا ہوں۔ خواہ گھر جا کر خواہ مسجد ہی میں:

قصر نماز

(۷) نماز کئی طریق سے قصر ہو سکتی ہے جنگ میں جس طریق سے نماز پڑھی جاتی ہے۔ وہ حقیقۃً قصر ہے۔ اس کے علاوہ نماز کو جلدی پڑھ لینا بھی قصر ہے سواری پر پڑھ لینا بھی قصر ہے۔ مسافر کی نماز حقیقۃً قصر نہیں ہوتی۔ کیونکہ اصل نماز جو فرض ہوئی تھی وہ دو دو رکعتیں فرض ہوئی تھی۔ پھر حضر کی نماز میں زیادتی ہو گئی۔ لہذا مسافر فرض شدہ نماز ہی ادا کرتا ہے اور مقیم زیادتی سمیت ادا کرتا ہے مسافر ۱۴ دن کے قیام تک نماز قصر کر سکتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک مرتبہ تین ماہ تک گورداسپور میں قصر نماز پڑھتے رہے۔ کیونکہ آپ کو مقدمہ کی وجہ سے وہاں رہنا پڑا۔ اور تاریخیں ۱۴ دن سے کم کی مسلسل پڑتی تھیں۔

جمع نماز

(۸) نماز جمع کرتے وقت نہ تو فرضوں سے پہلی سنتوں کے پڑھنے کی ضرورت ہے۔ اور نہ بعد کی۔ صرف فرض پڑھے جاتے ہیں۔ اور عشاء کی نماز کے بعد وتر:

پھل فروخت کرنا

(۹) پھلدار درختوں کے پھل کو ان کے پھل کے نمودار ہونے سے پیشتر بیچنا منع ہے۔ ہاں اگر کسی باغ میں مختلف قسم کے درخت ہوں۔ تو اس صورت میں جس چیز کی اکثریت ہو۔ اگر اس کا پھل نمودار ہو جائے تو اس کو ملحوظ رکھتے ہوئے دوسرے پھلوں کے درختوں کے پھل کا بھی سودا ہو سکتا ہے۔ لیکن زیادہ مناسب یہی ہے۔ کہ ہر ایک پھل کے درخت کو اس کے پھل کے نمودار ہونے پر علیحدہ علیحدہ فروخت کیا جائے:

حضرت اسمٰعیلؑ کس عمر میں مکہ آئے

(۱۰) حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ میں حضرت ہاجرہ کے ساتھ چھوڑا تو وہ دودھ پیتے بچے نہ تھے جیسا کہ بعض عام لوگوں کا خیال ہے بلکہ چونکہ یہ واقعہ ہجرت آپکے ذبح کے واقعہ سے بعد میں ہوا ہے اس لئے اندازہ ہے کہ آپکی عمر ہجرت کے وقت دس بارہ سال کی ہوگی:

تبرکات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

تبرکات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق اخبار الفضل میں ایک اعلان کیا گیا تھا۔ کہ جن جن احباب کے پاس حضور علیہ السلام کا کوئی تبرک ہے۔ وہ اس کے متعلق نظارت ہذا کو اطلاع دیں۔ تاکہ ان کے متعلق تصدیق کی جا سکے۔ اور مرور زمانہ کی وجہ سے بعد میں کوئی اشتباہ پیدا نہ ہو۔ اس کے متعلق حسب ذیل کوائف کا تحریر کرنا ضروری قرار دیا گیا تھا۔

تفصیل تبرک۔ ذریعہ حصول۔ زمانہ حصول۔ ثبوت صحت کیفیت

اس اعلان کے بعد جن احباب کی طرف سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ ان کے نام درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ ابھی تک ان تبرکات کو چیک نہیں کیا جا سکا۔ لیکن اس فہرست سے ظاہر ہے۔ کہ ابھی تک بہت کم اصحاب نے اس طرف توجہ دی ہے۔ لہذا باقی احباب بھی اس اہم کام کی طرف فوری توجہ فرمائیں۔ تاکہ یہ فہرست مکمل ہو سکے۔ اور اس کے بعد ان تبرکات کو چیک کیا جا سکے:

۱۔ بابو فضل دین صاحب اوورسیر جالندھر چھاؤنی
۲۔ ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب قادیان
۳۔ صاحبزادہ عبد المجید صاحب ٹوپی ضلع مردان
۴۔ خان عبد المجید خان صاحب کپورتھلہ
۵۔ محمد احمد صاحب بورڈنگ تحریک جدید قادیان
۶۔ سیٹھی کرم الٰہی صاحب قادیان
۷۔ نذیر احمد خان صاحب نئی دہلی
۸۔ ماسٹر رکن الدین صاحب ٹیری ضلع کوہاٹ
۹۔ عبد الرحمٰن صاحب کنجاہ
۱۰۔ عبد اللطیف صاحب گجراتی قادیان
۱۱۔ مرزا مہتاب بیگ صاحب قادیان
۱۲۔ ملک عمر علی صاحب آف ملتان حال قادیان
۱۳۔ مولوی فتح علی صاحب دوالمیال
۱۴۔ ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب پنشنر قادیان
۱۵۔ ڈاکٹر چودھری شاہ نواز خان صاحب افریقہ
۱۶۔ چودھری محمد اسحاق صاحب مجاہد تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کا مبارک دن

ہزار بار بشویم دہن زمشک و گلاب ۔ ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی است

۱۲ ربیع الاول وُہ مبارک دن ہے جب آسمان پر خوشیوں کے ترانے گائے جا رہے تھے۔ جب فرشتے رقص کناں تھے۔ جب کائنات کا ذرہ ذرہ ایک وجد آفرین حالت میں تھا۔ ہاں جب تمام عالم پر ایک بے خودی اور مسحور کن کیفیت طاری تھی۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ کے بیان فرمودہ وعدہ کے مطابق۔ اور انبیاء کی بشارتوں کے ماتحت اس دن دین و دنیا کے سردار کی آمد آمد کا غلغلہ بلند ہوا۔ وہ مبارک وجود جس کے متعلق زمین و آسمان کے مالک کا یہ فرمودہ تھا۔ کہ لولاک لما خلقت الافلاک۔ کہ اگر تیرے وجود کو پیدا نہ کرنا ہوتا۔ تو اس عالم کی پیدائش کی ضرورت نہ تھی۔ اس خیر البشر سید الانبیاء۔ خاتم النبیین محمد عربی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کا یہ دن ہے:۔

ادا خاکِ بطحا نے کی وہ ودیعت
نبی دیتے آئے تھے جس کی شہادت
ہوئے پہلوئے آمنہ سے ہویدا
دعائے خلیل اور نوید مسیحا

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محاسن و فضائل بیان کرنا کوئی آسان امر نہیں۔ وہ انسان کامل صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جس نے دنیا میں ہر خوبی۔ اور ہر کمال کو باحسن طریق سرانجام دے کر بے مثال نمونہ قائم کر دیا۔ جو اپنے ہر خلق میں یگانہ۔ اور اپنی ہر صفت میں بے نظیر ہے۔ اس کے اوصاف بیان کرنا کوئی معمولی امر نہیں ؎

ہست اور از عقل و فکر و وہم مردم دور تر
کے جمالِ منکر تا آں بحر ناپیدا کنار

وُہ مقدس اور مطہر وجود جس کے متعلق حضرت مسیح ناصری علیہ السلام نے فرمایا:۔

"اس کے بعد میں تم سے بہت سی باتیں نہ کروں گا۔ کیونکہ دنیا کا سردار آتا ہے۔ اور میرے پاس اس کا کچھ نہیں"۔ (یوحنا ۱۴/۳۰)

"مجھے تم سے اور بھی بہت سی باتیں کہنی ہیں مگر اب تم ان کی برداشت نہیں کر سکتے۔ لیکن جب وہ یعنی روح حق آئیگی تو تم کو تمام حق کی راہ دکھائے گی اس لئے کہ وہ اپنی طرف سے نہ کہے گی لیکن جو کچھ سنے گی۔ وہی کہے گی۔ اور تمہیں آئندہ کی خبریں دے گی"۔ (یوحنا ۱۶/ ۱۲-۱۵)

وہ سید الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم جس کے متعلق حضرت موسےٰ علیہ السلام کی معرفت یہ کہا گیا:۔

"خداوند سینا سے آیا۔ اور شعیر سے ان پر طلوع ہوا۔ فاران ہی کے پہاڑ سے وہ جلوہ گر ہوا۔ دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ آیا۔ اور اس کے داہنے ہاتھ ایک آتشین شریعت ان کے لئے تھی۔ ہاں وہ اس قوم سے بڑی محبت رکھتا ہے۔ اس کے سارے مقدس تیرے ہاتھ میں ہیں۔ اور وہ تیرے قدموں کے نزدیک بیٹھے ہیں۔ اور تیری باتوں کو مانیں گے"۔ (استثنا، باب ۳۳)

پھر جس کے متعلق زبور میں حضرت داؤد علیہ السلام کی معرفت کہا گیا:۔

"اے خدا بادشاہ کو اپنی عدالتیں عطا کر۔ اور بادشاہ کے بیٹے کو اپنی صداقت۔ وہ تیرے لوگوں میں عدالت سے حکم کرے گا۔ اور تیرے مسکینوں میں عدالت سے۔ پہاڑ لوگوں کے لئے سلامتی ظاہر کریں گے۔ اور ٹیلے بھی صداقت سے۔ وہ قوم کے مسکینوں کا انصاف کرے گا۔ اور محتاجوں کے فرزندوں کو بچائے گا۔ اور ظالم کو ٹکڑے ٹکڑے کرے گا۔ جب تک کہ سورج اور چاند باقی رہیں گے۔ ساری پشتوں کے لوگ تجھ سے ڈرا کریں گے۔ وہ بارش کی مانند جو کاٹے ہوئے گھاس پر پڑے نازل ہوگا۔ اور پھوہی کے مینہ کی طرح جو زمین کو سیراب کرتا ہے۔ اس کے عصر میں جب تک کہ چاند باقی رہے گا۔ صادق پھلیں گے۔ اور سلامتی فراواں ہوگی۔ سمندر سے سمندر تک۔ اور دریا سے انتہائے زمین تک اس کا حکم جاری ہوگا۔ وہ جو بیابان کے باشندے ہیں۔ اس کے سامنے جھکیں گے۔ اور اس کے دشمن مٹی چاٹیں گے۔ ترسیس۔ اور جزیروں کے سلاطین نذریں لائیں گے۔ اور سبا اور سیبا کے بادشاہ ہدیے گزرانیں گے۔ ہاں سارے بادشاہ اس کے حضور سجدہ کریں گے۔ ساری گروہیں اس کی بندگی کریں گی۔ کیونکہ وہ دہائی دینے والے محتاج کو۔ اور مسکین کو اور ان کو جن کا کوئی مددگار نہ ہو۔ چھڑائیگا وہ مسکین۔ اور محتاج پر ترس کھائے گا۔ اور محتاجوں کی جان بچا لے گا۔ اور ان کی جانوں کو ظلم اور غضب سے بچا لے گا۔ ان کا خون اس کی نظر میں بیش قیمت ہوگا۔ وہ جیتا رہے گا۔ اور سبا کا سونا اسے دیا جائے گا۔ اس کے حق میں سدا دعا ہوگی۔ ہر روز اس کو مبارکباد کہی جائے گی۔ اناج کی کثرت۔ سرزمین میں پہاڑوں کی چوٹیوں پر ہوگی۔ اس کا پھل لبنان کے درخت کی طرح جھڑ جھڑائے گا۔ اور شہر کے لوگ میدان کے گھاس کی مانند سر سبز ہوں گے۔ اس کا نام ابد تک باقی رہے گا۔ جب تک کہ آفتاب رہے گا۔ اس کے نام کا رواج ہوگا۔ لوگ اس کے باعث اپنے تئیں مبارک کہیں گے۔ ساری قومیں اسے مبارکباد دیں گی"۔ (زبور باب ۷۲)

انبیائے سابقہ کی ان بشارتوں سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان کس قدر اعلےٰ۔ کس قدر ارفع اور کس قدر بلند ہے۔ آپ نے دنیا میں مبعوث ہوکر ہر قسم کی خوبی کو اوجِ کمال پر پہونچا دیا۔ اور ایسا ہونا ضروری۔ اور لازمی تھا۔ کیونکہ جہاں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات والا صفات کامل انسانیت کا مظہر اتم تھی۔ وہاں پر کامل شریعت۔ اور کامل مذہب آپ کے ذریعہ سے قائم کیا گیا۔ اور کامل کتاب قرآن مجید حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو عطا کی گئی۔ قیامت تک آپ کے نام کو اور آپ کی شریعت کو جاری رکھا گیا۔ اور روحانیت کے حصول کے لئے بجز ایک آپ کے دروازہ کے باقی سب دروازے مسدود قرار دیئے گئے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔ ؎

ندانم ہیچ نفسے در دو عالم
کہ دارد شوکت و شانِ محمدؐ

"وہ اعلےٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا۔ یعنی انسانِ کامل کو۔ وہ ملائک میں نہیں تھا۔ نجوم میں نہیں تھا۔ قمر میں نہیں تھا۔ آفتاب میں بھی نہیں تھا۔ وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا۔ وہ لعل اور یاقوت اور زمرد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا۔ غرض وہ کسی چیز ارضی اور سماوی میں نہیں تھا۔ صرف انسان میں تھا۔ یعنی انسانِ کامل میں۔ جس کا اتم۔ اور اکمل اور اعلےٰ اور ارفع فرد ہمارے سید و مولےٰ سید الانبیاء سید الاحیاء محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں"۔ (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۱۶۱)

؎

از ہمہ چیزے فزوں تر در ہمہ نوعِ کمال
آسمان ہا پیش اوجِ ہمت او ذرہ وار

خاکسار (ملک محمد عبد اللہ قادیان)

188

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مطالبات تحریک جدید اور جماعت احمدیہ کا فرض

کامیابی کیلئے مسلسل قربانیوں کی ضرورت

جب کبھی اللہ تعالیٰ نے کسی پسماندہ اور کمزور قوم پر رحم کھا کر اس میں اپنے کسی نبی کو مبعوث فرمایا۔ اس قوم کو اس وقت تک اعزاز حاصل نہیں ہوا جب تک اس نے نبی کو مان کر متواتر اور مسلسل بے مثال قربانیاں کر کے اپنے آپ کو فوقیت اور برتری کا اہل ثابت نہیں کیا۔

بنی اسرائیل کا عبرتناک واقعہ

بنی اسرائیل کا واقعہ ہمارے سامنے ہے۔ فرعون کے مظالم سے تنگ آ کر حضرت موسےٰ علیہ السلام کی آواز پر انہوں نے فوراً لبیک کہا۔ بلکہ اپنے عزیز وطنوں تک کو خیرباد کہہ کر حضرت موسےٰ علیہ السلام کے ساتھ ہو لئے لیکن جب انہیں کچھ عرصہ قربانیاں کرتے گزر گیا۔ اور وہ گوہر مقصود نہ پا سکے۔ تو گھبرا گئے حضرت موسےٰ علیہ السلام نے کہا اے میری قوم اللہ تعالےٰ نے تمہارے لئے ملک شام کی سلطنت مقدر کر رکھی ہے چلو ہم شامیوں کا مقابلہ کر کے اسے فتح کریں۔ مگر دیکھئے وہ قوم جس نے ایک وقت میں عظیم الشان قربانیاں کیں فرعون جیسے ظالم اور جابر بادشاہ کی دھمکیوں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اپنی جانیں تک قربان کرنے کے لئے تیار ہو گئی مسلسل اور لگاتار قربانی سے گھبرا گئی۔ اور جلد کامیابی حاصل نہ ہونے پر ہمت ہار بیٹھی اور نہایت ہی شکستہ خاطر ہو کر کہنے لگی یاموسیٰ ان فیھا قوما جبارین وانا لن ندخلھا حتیٰ یخرجوا منھا۔ یعنے اے موسےٰ اس ملک میں تو ایک جابر قوم آباد ہے۔ جب تک وہ اس ملک کو نہیں چھوڑتی۔ ہمیں تو ہمت نہیں پڑتی۔ کہ اس میں داخل ہوں۔ فاذھب انت وربک فقاتلا انا ھھنا قاعدون۔ پس تو اور تیرا رب جاؤ۔ اور ان کا مقابلہ کرو ہم یہاں بیٹھے تمہارا انتظار کرتے ہیں۔

دیکھئے ایک قلیل عرصہ میں اس قوم نے کتنی عظیم الشان قربانیاں کیں۔ مگر کیا بعد میں ہمت ہار کر بیٹھ رہنے سے اسے پہلی قربانیوں کا اجر مل گیا۔ نہیں اور ہرگز نہیں۔ بلکہ خدا تعالےٰ نے اسے یہ سزا دی۔ فانھا محرمۃ علیھم اربعین سنۃ یتیھون فی الارض فلا تاس علی القوم الفٰسقین۔ اے موسےٰ یہ قوم فاسق ثابت ہوئی ہے۔ اس نے ہماری اطاعت کا عہد کر کے اسے توڑا ہے۔ اب اس کی سزا یہ ہے کہ یہ چالیس سال تک جنگل میں بھٹکتی پھرے گی۔ اور اس مقدس زمین تک اس کی رسائی نہیں ہو سکے گی۔ تاریخ شاہد ہے کہ اس فرمان الٰہی کے مطابق بنی اسرائیل چالیس سال تک بھٹکتے ہی رہے۔

پس یہ راستہ ایک نہایت ہی کٹھن اور مشکل راستہ ہے۔ اسے صحیح وسلامت وہی لوگ عبور کر سکتے ہیں جو استقلال ہمت قربانی اور اخلاص میں ایک مضبوط چٹان کی طرح کھڑے ہوں۔ مصائب کے بادل آئیں مگر انہیں پریشان نہ کر سکیں مخالفت کی شدید اور تند آندھیاں چلیں مگر ان کے پائے استقلال میں لغزش نہ آئے۔ زمانہ ان کی مخالفت پر کمربستہ ہو۔ مگر وہ مردانہ وار اس کا مقابلہ کریں حکومتیں ان کو مٹانے پر تل جائیں مگر ان پر ذرا گھبراہٹ طاری نہ ہو۔ فقروفاقہ کی صبر آزما مشکلات سے انہیں دوچار ہونا پڑے۔ مگر ان میں کمزوری کے آثار نمودار نہ ہوں۔ غرض جس جس رنگ میں انہیں آزمایا جائے۔ وہ ثابت قدم نکلیں اور جب کوئی قوم اس عزم کے ساتھ میدان عمل میں نکل کھڑی ہو۔ تو پھر اسے دنیا کی کوئی طاقت نہیں مٹا سکتی۔

جماعت احمدیہ کی قربانیاں

ہماری جماعت نے بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آواز پر لبیک کہا اور کچھ عرصہ سے انفرادی اور اجتماعی رنگ میں ہماری جماعت بھی قربانیاں کرتی چلی آ رہی ہے۔ لیکن ابھی تک ہماری قربانیاں اپنی انتہا کو نہیں پہونچیں۔ ابھی ہماری جماعت کو ان حالات میں سے نہیں گزرنا پڑا جنہیں سے سابق انبیاء خصوصاً آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کو گزرنا پڑا۔ ابھی تک ہم سے جماعتی رنگ میں صرف مالی قربانی کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔

تحریک جدید کے مطالبات

ہاں اب تحریک جدید میں حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے بعض اور قسم کی قربانیوں کا بھی مطالبہ فرمایا ہے۔ مثلاً سادہ خوراک کھانا۔ زیور نہ بنوانا کپڑوں پر کم خرچ کرنا۔ اپنے ہاتھوں سے کام کرنے کی عادت ڈالنا۔ تبلیغ کے لئے اپنے گھروں سے نکلنا وغیرہ وغیرہ اس قسم کے انیس مطالبات ہیں۔ جو حضور نے جماعت سے کئے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر ایسے ہیں۔ جن کا تعلق ہر انسان کی اپنی ذات سے ہے۔ مثال کے طور پر دیکھ لو۔ اگر کوئی شخص اپنے گھر میں بیٹھ کر چار کھانے کھاتا ہے۔ تو باہر کے لوگوں کو اس کا کیا علم ہو سکتا ہے۔ یا گھر میں تو بیوی بچے بھی دیکھ رہے ہوتے ہیں۔ اگر وہ کوئی سفر اختیار کرے اور اس میں وہ کسی ہوٹل میں اترے۔ تو چاہے دس کھانے کھائے کون دیکھ رہا ہوتا ہے۔ یا کپڑوں کے کئی جوڑے بنا کر گھر میں رکھ چھوڑے۔ تو دوسروں کو اس کا کیا علم ہو سکتا ہے۔ غرض ان مطالبات میں سے اکثر باتیں ایسی ہیں جن کا تعلق ہر انسان کی اپنی ذات سے ہے۔ اور دراصل انسان کے تقوےٰ اور نیکی کا علم بھی انہی باتوں سے ہوتا ہے۔ ظاہری امور میں انسان بسا اوقات اس لئے باقاعدگی اختیار کرتا ہے۔ کہ دوسرے دیکھ رہے ہوتے ہیں۔ مگر جن امور کا تعلق شریعت نے ہر انسان کی اپنی ذات سے رکھا ہے۔ ان میں بھی اگر انسان باقاعدگی اختیار کرے۔ اور سمجھے کہ اگر لوگ نہیں دیکھ رہے تو اللہ تعالےٰ تو میرے تمام اعمال کو دیکھ رہا ہے تو پھر اللہ تعالےٰ کے دفتر میں اس کا نام حقیقی نیکوں کی فہرست میں لکھا جاتا ہے۔

ہر نیکی کا ظاہری اور باطنی پہلو

یہی وجہ ہے۔ کہ اسلام نے ہر نیکی کو ظاہری اور باطنی دونوں پہلوؤں سے بجا لانے کا حکم دیا ہے۔ یا یوں کہو کہ ظاہرا اور پوشیدہ ہر دو طریق پر نیکی کرنے کا حکم دیا ہے اور اس امر کو کسی نیکی میں بھی نظر انداز نہیں کیا۔ مثال کے طور پر نماز کو لیجئے۔ اگر اللہ تعالےٰ نے دن کے اوقات میں پانچ وقت مسجد میں نماز پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ تو ساتھ ہی نوافل بھی رکھ دیئے ہیں۔ کہ جنہیں مخلص اور محبت الٰہی میں سرشار لوگ رات کی تاریکیوں میں محض رضاء الٰہی کی طلب میں بجا لاتے ہیں۔ اگر زکوٰۃ کا حکم دیا ہے۔ تو ساتھ ہی پوشیدہ طور پر صدقات دینے کا بھی ارشاد فرمایا ہے اسی طرح شکار کھیلنے کی اسلام میں ممانعت نہیں۔ لیکن کعبہ کے آس پاس ایک مقررہ حد کے اندر اس کی اجازت نہیں ہے۔ اور اس طرح اس پر ایک قسم کی پابندی عائد کر دی۔ اس کی خلاف ورزی کرنے والا گناہگار ہوگا۔

اسی طرح حضرت امیر المؤمنین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو کھانے پینے اور رہائش کے متعلق بعض حدود مقرر کردی ہیں۔ جو شخص احمدی کہلا کر ان سے تجاوز کرتا ہے۔ اگر لوگ اسے نہیں دیکھ رہے۔ تو عالم الغیب ہستی اسے ضرور دیکھ رہی ہے۔

آزمائشی احکام

قرآن مجید میں اس قسم کے حکموں کی متعدد مثالیں موجود ہیں۔ جو بعض اوقات تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے دیئے جاتے ہیں۔ بلکہ بعض اوقات اس کے مقرر کردہ انبیاء اور خلفاء کی طرف سے دیئے جاتے ہیں۔ اور اگر کوئی قوم ان احکام میں سے کسی حکم کو نظر انداز کرتی ہے۔ تو وہ کبھی بھی اپنی منزل مقصود کو نہیں پہنچ سکتی۔

خدائی حکموں میں سے میں شکار ہی کے مسئلہ کو لیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ یا ایھا الذین اٰمنوا لیبلونکم اللہ بشیٔ من الصید تنالہ ایدیکم ورماحکم لیعلم اللہ من یخافہ بالغیب فمن اعتدیٰ بعد ذالک فلہ عذاب الیم (مائدہ ع ۱۳)

یعنی اے مومنو! ضرور ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری پوشیدہ حالت کو شکار میں سے کسی چیز کے ساتھ ظاہر کرے جس کو تمہارے ہاتھ اور نیزے لے سکتے ہوں۔ تاکہ وہ معلوم کرے کہ کون ہے جو غائبانہ حالت میں بھی اپنے اللہ سے ڈرتا ہے۔ پس اس حکم کے بعد جس نے تعدی کی۔ اس کے لئے دردناک عذاب ہے۔ شکار کے متعلق اللہ تعالیٰ نے بعض حدیں مقرر کردی ہیں۔ اور یہ ساری آزمائشیں ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ نے اس لئے مقرر کر رکھی ہیں کہ تا وہ معلوم کرے۔ کہ کون تم میں سے غائبانہ حالت میں بھی اس سے ڈرتا ہے۔

اسی طرح انبیاء اور خلفاء کی طرف سے مقرر کردہ حکم کی مثال طالوت کا قصہ ہے۔ جو سورہ بقرہ ع ۳۲ میں اس طرح مذکور ہے۔ کہ بنی اسرائیل کے سرداروں نے اکٹھے ہو کر اپنے ایک نبی سے درخواست کی۔ کہ ہمارے لئے کوئی بادشاہ مقرر فرمایئے۔ جس کی زیر قیادت ہم جہاد فی سبیل اللہ کریں۔ اس نبی نے ایک شخص کو اہل سمجھ کر ان کا بادشاہ مقرر کردیا۔ جس پر پہلے تو انہوں نے چند اعتراضات کئے جن کا قرآن کریم میں اجمالاً ذکر ہے۔ مگر بہر حال آخر انہوں نے اسے بادشاہ تسلیم کرلیا۔ مگر جس وقت وہ بادشاہ اپنے لشکر سمیت میدان کارزار میں نکلا۔ تو اس نے اپنی فوج سے کہا۔ ان اللہ مبتلیکم بنھر فمن شرب منہ فلیس منی ومن لم یطعمہ فانہ منی "الا من اغترف غرفۃً بیدہ فشربوا منہ الا قلیلاً منھم۔ فلما جاوزہ ھو والذین اٰمنوا معہ قالوا لا طاقۃ لنا الیوم بجالوت وجنودہ۔ قال الذین یظنون انھم ملٰقوا اللہ کم من فئۃٍ قلیلۃ غلبت فئۃ کثیرۃً باذن اللہ واللہ مع الصٰبرین۔

یعنی اللہ تعالیٰ تمہیں ایک نہر سے آزمانا چاہتا ہے۔ پس جو اس سے سیر ہو کر پیئے گا۔ وہ میرا فرمانبردار نہیں ہوگا اور اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہوگا ہاں جو ایک چلو بھر پانی لے کر اس پر اکتفا کرے گا۔ وہ یقیناً مجھ سے ہے اور میری جماعت میں شامل ہونے کا حقدار ہے۔ اس حکم کے بعد اس نہر میں سے سوائے قلیل افراد کے باقی تمام لشکر نے سیر ہو کر پانی پیا۔ اس نافرمانی کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ جب جالوت اور اس کا لشکر سامنے صف آرا نظر آیا۔ تو ایسے تمام لوگ جنہوں نے اپنے کمانڈر کے حکم کی خلاف ورزی کی تھی گھبرا گئے۔ اور کہنے لگے کہ آج ہم جالوت اور اس کے لشکر کا مقابلہ نہیں کرسکتے۔ مگر جو لوگ کہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات کا یقین رکھتے تھے وہ اپنے ایمانی جوش سے فوراً بول اٹھے۔ کہ بسا اوقات قلیل جماعت اللہ کے حکم سے کثیر جماعت پر غالب آتی ہے۔ اور اللہ صبر کرنے والوں کا مددگار ہے۔

عظیم الشان سبق

اس واقعہ میں ہماری جماعت کیلئے ایک عظیم الشان سبق ہے۔ کیونکہ یہ بالکل تحریک جدید پر چسپاں ہوتا ہے۔ اس لشکر کو حکم تھا کہ پانی کے موجود ہوتے ہوئے ایک چلو بھر پانی سے زیادہ پینے کی تمہیں ہرگز اجازت نہیں۔ یہاں بھی یہی ارشاد ہے۔ کہ صرف ایک سالن تم استعمال کرسکتے ہو۔ ایک سے زیادہ کھانا کھانے کی خواہ تمہیں کامل مقدرت حاصل ہو۔ پیسے تمہاری جیب میں ہوں کھانا تیار موجود ہو۔ تو بھی تمہارا فرض ہے۔ کہ صرف ایک کھانے پر کفایت کرو ورنہ یاد رکھو کہ اگر تم نے اس کی خلاف ورزی کی تو تمہارا حال بھی بالکل طالوت کے لشکر کی طرح ہو جائے گا۔ اور تم بھی دشمن کا ہرگز مقابلہ نہیں کرسکو گے۔ اتنی قربانیاں کرنے کے بعد بھی اگر اس موقعہ پر تم ڈگمگا گئے۔ تو یاد رکھو۔ کہ تمہاری تمام پہلی قربانیوں پر پانی پھر جائیگا۔ اور تم اس صبر آزما امتحان میں ہرگز پاس نہیں ہوسکو گے۔

پس میں اپنے بعض دوستوں سے درخواست کرتا ہوں۔ جنہوں نے ابھی تک ان احکام کی حکمتوں پر غور نہیں کیا۔ کہ ان کے لئے اب بھی وقت ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ان مطالبات پر صدق دل اور انشراح صدر سے عمل کریں۔ تا وہ بھی ان مخلصین کی جماعت میں شامل ہوسکیں۔ جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک نیکوں اور متقیوں کا گروہ ہے۔

خاکسار عبد القادر مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ کراچی

جامعہ احمدیہ میں داخلے کے متعلق ضروری اعلان

تمام ان طلباء کے لئے جو جامعہ احمدیہ کے درجہ اولےٰ (مولوی فاضل کلاس) میں داخل ہونا چاہیں۔ ذیل کی شرائط کی پابندی ضروری ہوگی۔ بغیر ان شرائط پر عمل کرنے کے کسی طالب علم کو داخل نہ کیا جائے گا۔

(۱) داخلہ مورخہ ۱۶ر مئی ۱۹۳۸ء بروز سوموار شروع ہو جائے گا۔ جو کہ ۳۱ر مئی تک جاری رہیگا۔ اس تاریخ کے بعد ۲ روپیہ لیٹ فیس داخل کرنے پر داخلہ ہوسکیگا۔ لیکن ماہ مئی کے اختتام پر کوئی طالب علم داخل نہیں ہوسکیگا۔

(۲) داخلہ کے لئے ضروری ہوگا۔ کہ مجوزہ فارم جو دفتر جامعہ احمدیہ سے مل سکتا ہے پُر کرکے دفتر جامعہ احمدیہ میں دیا جائے۔ اس فارم کے ساتھ ۲ر داخلہ اور ایک روپیہ فیس ماہوار کی ادائیگی لازمی ہوگی۔

۳- داخلہ کے لئے ضروری ہے۔ کہ فارم اور فیس کے ہمراہ مندرجہ ذیل کتب بھی ہر طالب علم دفتر میں داخل کرے جو کہ پڑھائی کے شروع ہونے پر اسے واپس کردی جائیں گی۔

ا- پرچہ اول:- بیضاوی شریف نخبۃ الفکر۔ موطا امام مالک

ب- نظم:- حماسہ

ج- نثر:- حریری۔ مختصر معانی

د- فلسفہ و منطق:- ہدایت الحکمت سلم العلوم

ہ- بخاری شریف۔ پہلے دس پارے

(1) Modern English Composition.

(2) A Golden book.

(3) Easy Paths in prose.

۴- داخلہ کیلئے کورا اور ہیڈ ماسٹر صاحب مدرسہ احمدیہ سے وصول کردہ سارٹیفکیٹ کا دکھایا جانا ضروری ہے۔

۵- پڑھائی انشاء اللہ تعالیٰ سوموار مورخہ ۱۶ر مئی ۱۹۳۸ء کو شروع ہو جاویگی ان میں سے کوئی ایک شرط بھی اگر کامل طور پر پوری نہ ہوئی تو ایسے طالب علم کی درخواست نہ لی جائے گی

نوٹ:- داخلہ معاف نہیں ہوسکتا۔ ہاں ماہوار فیس کی معافی پر غور ہوسکتا ہے مگر معافی کی درخواست کے لئے شرط ہے کہ وہ فیس باقاعدہ ادا کرے۔ اور بصورت معافی یہ رقم واپس کی جاسکتی ہے۔ پرنسپل جامعہ احمدیہ

189

مجلس خدام الاحمدیہ کی خدمات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس خدام الاحمدیہ اواخر جنوری میں معرض وجود میں آئی۔ دو ماہ تک ضروری پروگرام کی تیاری میں صرف ہوئے۔ دو ٹریکٹ شائع کئے گئے جس کے متعلق سیدنا و مطاعنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ یکم اپریل ۱۹۳۶ء میں ازراہ ذرہ نوازی خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

خدام الاحمدیہ کے فرائض

اوائل ماہ اپریل میں حضور کے خطبہ مذکورہ کی روشنی میں مجلس کے لئے ایک پروگرام وضع کیا گیا۔ جس پر عمل پیرا ہوکے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نوجوانوں میں خدمت خلق کا جذبہ۔ نظام کے احترام کا جذبہ اور قوت عمل پیدا ہو اور وہ اپنے وجود کو نوع انسانی کے لئے زیادہ مفید ثابت کر سکیں مثلاً ہر روز نصف گھنٹہ اپنے ہاتھ سے کام کرنا۔ سادہ زندگی بسر کرنے کی تلقین۔ تعلیم دین۔ نوجوانوں میں نمازوں کی پابندی کی عادت پیدا کرنا اور ان کے اخلاق درست کرنا۔ تبلیغ کے لئے اوقات وقف کرنا۔ مسکینوں۔ غریبوں اور یتیموں کی خدمت گذاری اور خبرگیری

مجلس خدام الاحمدیہ کی شاخیں

حضور کے اس ارشاد پر کہ ہر جگہ مجلس خدام الاحمدیہ کی شاخیں قائم ہوں۔ نوجوانان احمدیت نے لبیک ... وقت تک قادیان کے دس محلوں میں شاخیں کھل چکی ہیں ان میں نوجوانوں کو منظم کر کے انہیں مجلس کے پروگرام پر عمل کرایا جاتا ہے۔ قادیان کے علاوہ بیرونی جماعتوں کے احباب بھی متوجہ ہو رہے ہیں چنانچہ تادم تحریر ستر ہ مقامات سے الحاق کے لئے خطوط موصول ہو چکے ہیں۔ جن میں لکھنؤ۔ کلکتہ۔ کراچی دہلی۔ راولپنڈی۔ انبالہ۔ لائل پور لدھیانہ۔ محمود آباد سندھ۔ سرگودہا اوکاڑہ اور وزیر آباد شامل ہیں۔ ان کے علاوہ بیرون ہند کی جماعتوں میں سے نیروبی (مشرقی افریقہ) سے مجلس کے قیام کی اطلاع بھی موصول ہوئی ہے۔ توقع ہے کہ تھوڑے ہی عرصہ میں ہر جگہ جہاں جماعت احمدیہ موجود ہے مجلس کی شاخ قائم ہو جائے گی۔

مقامی مجلس کی خدمات

قادیان کی مجلس نے گذشتہ ماہ ہر اس خدمت پر مستعدی کا اظہار کیا۔ جو ان کے سپرد کی گئی۔ چنانچہ مجلس مشاورت کے موقعہ پر کرسیاں اور دیگر سامان مہیا کرنے اور انہیں ترتیب دینے دعوت نمائندگان کے لئے مختلف محلہ جات سے فرش کا سامان مہیا کرنے اور چار پانچ سو مہمانوں کو کھانا کھلانے کا کام خدام نے نہایت مستعدی سے سرانجام دیا۔ اس کے علاوہ مختلف محلوں مثلاً دارالرحمت اور حلقہ مسجد مبارک میں میتوں کی تکفین و تدفین کے انتظامات بھی کئے۔ دعوتوں کے موقعوں پر اپنی خدمات پیش کیں۔ ہیضہ کے انسداد کے لئے خدام نے کنوؤں میں کرم کش دوائیں ڈالیں۔ نیز محلہ دارالرحمت کے خدام نے نہایت مستعدی سے ہیضہ کے کیسز کی روک تھام میں رات دن خدمت کی۔ یتیموں۔ بیواؤں اور بے کسوں کی بھی امداد کی گئی۔ ذیل میں ہر محلہ کے مخصوص کوائف میں سے ... درج کئے جاتے ہیں۔

محلہ دارالرحمت

تنظیم اور کام کے لحاظ سے یہ محلہ خدا تعالےٰ کے فضل سے سب سے پیش پیش ہے اس میں کچھ تو نوجوانان محلہ کی اعلےٰ تربیت کو دخل ہے اور بہت حد تک ان کے گذشتہ زعیم حافظ بشیر احمد صاحب مرحوم اور موجودہ زعیم راجہ محمد اسلم صاحب اور دیگر کارکنوں کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ اس محلہ کے ارکان ۶۵ ہیں کام کو تیرہ مختلف شعبہ جات مثلاً تجارت۔ تعلیم و تربیت۔ امداد بیوگان و مساکین۔ خدمت خلق۔ دعوت و تبلیغ امانت۔ طبی امداد۔ تربیت اطفال لائبریری۔ ریڈنگ اور شعبہ متفرق میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ تجارت کے شعبہ جات کے ماتحت مجلس نے ایک مختصر سی دوکان کھولی ہے۔ جس میں پہلے دن ۔ ۶ / ۳ / ۱۱ کی بکری ہوئی اور ۔/ ۸ / ۲ نفع ہوا۔ خدمت خلق کے پیش نظر ٹھنڈے پانی کا انتظام کیا گیا ہے۔ نیز ریلوے ٹائم ٹیبل۔ فہرست ادویات یونانی دواخانہ پوسٹ کارڈ اور لفافے مہیا رکھے گئے ہیں۔ گم شدہ چیزوں کی تلاش میں مدد دی جاتی ہے۔

خدمت بیوگان کے شعبہ کے ماتحت بیوگان و مساکین کی فہرست طیار کی گئی ہے جن کی خدمت کی جاتی ہے۔ ایک لائبریری اور ریڈنگ روم کھولا جا رہا ہے۔ جس کے لئے کچھ کتب حاصل ہو چکی ہیں موضع بھینی میں تبلیغ کی گئی تعلیم و تربیت کے لئے ٹریکٹ "اصلاح النفس کے طریق" تقسیم کیا گیا۔ ناخواندہ اصحاب کی تدریس کے لئے ایک مولوی فاضل مبلغ اور حافظ قرآن کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ طبی امداد کے ماتحت ۵ مئی سے اس وقت تک ۸۳ مریضوں کی خبرگیری کی گئی۔ ایک مریض کو رات کے پونے تین بجے طبی امداد دی گئی دفتر ۲۴ گھنٹے کھلا رہتا ہے۔

شعبہ تربیت اطفال کے ماتحت ۵ مربی مقرر کئے گئے ہیں جو ۴۵ بچوں کی نگرانی کرتے ہیں۔ انہیں نمازوں میں باقاعدہ لاتے اور مسائل اسلامی ... شعبہ متفرق کے ماتحت گلے سڑے پھلوں اور سبزیوں کی روک تھام کی جاتی ہے۔ غریبوں کو قرض دیا جاتا اور ان کے بچوں کی فیس ادا کی جاتی ہے۔

دارالفضل

میں نصف گھنٹہ روزانہ کام کے علاوہ امداد بیوگان۔ تبلیغ اور تربیت اطفال کی طرف بھی توجہ کی جاتی ہے۔ بعض احباب کے لئے جو نہایت نادار ہیں خدام آٹا مہیا کرتے ہیں۔ بعض دفعہ امداد کے لئے چندہ بھی کیا جاتا ہے تعداد ارکان ۷۴ ہے۔

محلہ دارالسعتہ

میں آبادی کم ہونے کی وجہ سے صرف ۱۲ خدام ہیں جو ارد گرد کی سڑکوں کی درستی کرتے مسجد کے پودوں کو پانی دیتے اور نماز باجماعت کی تلقین کرتے ہیں۔

محلہ دارالانوار

میں سات ممبر ہیں جو ہر روز صبح اپنے ہاتھ سے رفاہ عام کا کام کرتے ہیں اس کے علاوہ نوجوانوں کی تربیت اور بیواؤں کی خبرگیری کی جاتی ہے۔

حلقہ ریتی چھلہ

اگرچہ ارکان کی تعداد کم ہے لیکن جتنے ہیں مستعدی سے مسجد کے صحن میں بھرتی ڈالتے اور ریتی چھلہ کے درمیان کی سڑک ہموار کرتے ہیں۔ نمازوں کے لئے تلقین کی جاتی ہے۔ بیواؤں کی خبرگیری بھی کی جاتی ہے۔

محلہ مسجد مبارک

اس محلہ کے دوست ہر صبح محلہ دارالانوار کے احباب کے ساتھ مل کر محلہ کی سڑک کو ہموار کرتے ہیں گذشتہ ایام میں ایکدن ڈاکٹر سر چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے بھی خدام کے ہمراہ سڑک کی درستی کا کام لیا۔

اس کے علاوہ ایک میت کی تکفین و تدفین کا انتظام کیا گیا۔ بیواؤں کی خبرگیری۔ بیکسوں کی مدد اور بیماروں کی عیادت بھی کی جاتی رہی۔

محلہ دارالبرکات

اس محلہ میں ارکان کی تعداد چالیس ہے۔ اس میں دیگر کاموں کے علاوہ وقتاً فوقتاً ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب سے ارکان مجلس کیلئے حفظان صحت پر لیکچر دلوائے جاتے ہیں جزاہ اللہ احسن الجزاء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیرونی جماعتیں

بیرونی جماعتوں میں سے سب سے زیادہ نیروبی مشرقی افریقہ، کے مخلص نوجوان قابل مبارکباد ہیں۔ جنہوں نے باوجود اس کے کہ وہاں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے خطبات ہندوستان کی جماعتوں کی نسبت بڑی دیر سے پہنچے فوراً اپنے احباب کو جمع کیا اور نہ صرف نوجوانوں کو منظم کر کے ان کی مجلس قائم کی بلکہ بچوں کی بھی تنظیم کر کے حضور ایدہ اللہ کی خطبہ جمعہ کی روشنی میں ان کے لئے پروگرام وضع کیا اور اس پر عمل شروع کرا دیا۔

لدھیانہ کی مجلس خدام نے بیواؤں کی خبر گیری۔ یتامیٰ کی امداد اور ان کی تعلیم غریب مسافروں کو کھانا کھلانے اور دارالبیعت اور آس پاس کی نالیوں کی صفائی کا کام مستعدی سے شروع کر دیا ہے۔

محمود آباد ضلع نواب شاہ سندھ کے احباب نے بھی رستوں کی استواری بیواؤں کی خبر گیری اور تبلیغ کا کام شروع کر دیا ہے۔ ان کے علاوہ دیگر مقامات سے کام کی تاحال کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

مجالس اطفال

قادیان کے محلہ دارالرحمت اور دارالفضل میں مجالس اطفال قائم ہو چکی ہیں۔ مسجد مبارک اور دارالبرکات میں ان کی تنظیم ایک حد تک ہے لیکن مکمل نہیں۔

بیرونی جماعتوں میں سے وزیرآباد فیروزپور۔ کریام۔ سرگودھا اور جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ نیروبی میں یہ شاخیں قائم ہو چکی ہیں۔

اس وقت تک چندہ کی طرف ارکان پوری طرح متوجہ نہیں۔ رکنیت کیلئے شرائط میں جہاں یہ امر ارکان کی مرضی پر چھوڑا گیا ہے۔ کہ وہ جتنا چاہیں اپنے لئے چندہ مقرر کریں۔ وہاں اس امر کی بھی ان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ مجلس کے انتظامات کے اخراجات کے لئے کچھ نہ کچھ ماہوار چندہ ضرور دیا کریں گے۔ زعماء و پریذیڈنٹ صاحبان سے تاکیداً عرض ہے۔ کہ وہ اس کی طرف خاص طور پر متوجہ ہوں۔ اور جو چندہ وصول ہو اسے قادیان میں فنانشل سیکرٹری اور امین کی وساطت سے اور بیرونجات سے براہ راست محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ قادیان کے پاس مجلس خدام الاحمدیہ کی امانت فنڈ میں جمع کرا دیں۔ اور خاکسار کو ہفتہ وار رپورٹ کے ہمراہ اس کی اطلاع دیں۔ اس وقت تک 12/3/9 وصول ہوئے ہیں۔ جن میں سے 11/1/9 خرچ ہو چکے ہیں۔

مجلس منتظمہ

صدر سیکرٹری اور فنانشل سیکرٹری کے علاوہ قادیان کے ہر محلہ کا زعیم مجلس منتظمہ کا رکن ہے جس کے اجلاس ہر ہفتہ منعقد ہوتے ہیں۔ مختلف امور پر غور و خوض کیا جاتا ہے۔ گزشتہ ماہ کے دوران میں صرف تین اجلاس منعقد کئے گئے

بالآخر میں اپنے مخلص نوجوان بھائیوں سے تاکیداً عرض کروں گا کہ وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے آگے بڑھیں۔ خدمت خلق کی صحیح تڑپ اپنے اندر پیدا کریں۔ جہاں کہیں بھی کوئی مصیبت زدہ ہو۔ بیمار ہو۔ حاجتمند ہو۔ اپنا ہو یا بیگانہ اس کی مدد کریں۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منشاء کے مطابق وہ اپنی اصلاح کریں۔ اپنے تئیں احمدیت کے صحیح رنگ میں رنگین کریں۔

خاکسار سکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ قادیان

مولوی محمد ابراہیم صاحب میر سیالکوٹی کی ایک تصنیف کا جواب

رسالہ ریویو آف ریلیجنز اردو کی تازہ اشاعت سے مولوی محمد ابراہیم صاحب میر سیالکوٹی کی مایۂ ناز تصنیف شہادۃ القرآن کا مدلل جواب مولانا تاج الدین صاحب فاضل لائل پوری کی طرف سے شائع ہونا شروع ہوا ہے یہ مضمون قسط وار رسالہ کی آئندہ اشاعتوں میں انشاء اللہ شائع ہوتا رہے گا۔

جہاں میر سیالکوٹی صاحب کی مذکورہ بالا تصنیف کا اثر ہو وہاں کے احباب اس کا جواب منگا کر غیر احمدیوں میں اس کی اشاعت کریں۔ سیالکوٹ کے دوست خاص طور پر توجہ فرمائیں۔ رسالہ کی سالانہ قیمت تین روپے ہے نمونہ کی کاپی پانچ آنے کے ٹکٹ

مینجر رسالہ ریویو آف ریلیجنز اردو قادیان کے نام بھیجکر طلب فرمائیں

عورت ہر مہینہ تکلیف اٹھاتی ہے

۱۹۰

اگر خدانخواستہ عورت کو ہر مہینہ خاص دنوں میں تکلیف ہوتی ہے اور ماہواری ایام پر تکلیف کے ساتھ ہوتے ہیں یا رک رک کر ہوتے ہیں۔ یا زیادہ تعداد میں ہوتے ہیں یا کم ہوتے ہیں۔ ان دنوں میں طبیعت پر پریشانی اور بے چینی کا دورہ ہوتا ہے۔ یا کئی کئی مہینے تک ایام نہیں ہوتے۔ کسی کو دورے پڑتے ہیں۔ اور لوگ آسیب اور اوپری خلل کا شبہ کرتے ہیں۔ تو صرف چند پیسوں میں اس کا علاج ہو سکتا ہے۔ اب سے کئی سال پہلے تک تو البتہ اس علاج میں بڑی مشکلات پیش آتی تھیں۔ مگر اب دہلی کے زنانہ دواخانہ کی ان تھک کوششوں نے یہ مشکل حل کر دی اس مقصد کے لئے اس دواخانہ کی مشہور ترین دوا "کورس" بے حد مؤثر اور کارگر دوا ہے۔ اگر کوئی عورت ماہواری ایام کی تکلیفوں میں مبتلا ہو اور ہر مہینہ اوپر لکھی ہوئی تکلیفوں میں پھنس جاتی ہو۔ اور درد وغیرہ کی ناقابل برداشت تکلیف اٹھاتی ہو تو اس عورت کے کان میں کہدو کہ اس علاج پر زیادہ رقم خرچ کرنے۔ اور بھاگ دوڑ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ بہت آسان علاج یہ ہے کہ خط لکھکر

لیڈی ڈاکٹر انچارج زنانہ دواخانہ بکس ۳۴ دہلی کے پتہ سے ایک شیشی دوا کورس بذریعہ وی پی پارسل منگالی جائے۔ ایک شیشی کورس کی قیمت صرف دو روپے آٹھ آنہ ہے اور اس پر سات آنے محصولڈاک کے خرچ ہونگے۔ اس دوا کے استعمال کے بعد عورت کو ہر مہینہ بغیر تکلیف کے ماہواری ایام ہو جایا کرینگے۔ اور کسی قسم کا درد وغیرہ کچھ نہ ہوا کرے گا۔ بہت سے حکیم ڈاکٹر اس دوا کا تجربہ کر چکے ہیں۔ اور کرتے رہتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

نمبر ۵۰۴۶ :- منکہ سلیمہ بیگم زوجہ فضل قادر قوم ککے زئی عمر ۳۴ سال بیعت ۱۹۱۷ء ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۳/۵/۳۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری وفات پر جو جائداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اس وقت میری جائداد صرف -/۵۰۰ حق مہر ہے جو کہ میرے خاوند کے ذمہ قابل ادا ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔

الامۃ:- سلیمہ بیگم نشان انگوٹھا
گواہ شد:- فضل قادر خاوند موصیہ
گواہ شد:- فیض قادر

نمبر ۵۰۴۱ :- منکہ محمد شریف ولد چوہدری غلام قادر صاحب قوم ارائیں پیشہ زمینداری عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن بستی قادر آباد موضع جھول ڈاک خانہ و تحصیل خان پور ضلع رحیم یار خان ریاست بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۷/۴/۳۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت ملکیت شدہ میرے نام نہیں۔ البتہ پچیس بیگھہ اراضی زرعی قیمتی -/۹۰۶/۴ موضع جھول تحصیل خان پور میں خرید کی گئی ہے۔ جس کا انتقال ابھی تک میرے نام نہیں ہوا۔ اور اقساط ادا کی جا رہی ہیں۔ جو ادائیگی اقساط پر ملکیت انتقال ہو جائے گا۔

(۲) میرا گذارہ اس وقت پیداوار اراضی مذکورہ پر ہے۔ اس کا ۱/۱۰ حصہ بعد وصیت ہر فصل پر ادا کرتا رہوں گا۔

(۳) میری وفات کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہوگی۔ اس کی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔

(۴) اگر میں کوئی رقم بعد وصیت اپنی زندگی میں داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کر دوں تو وہ رقم میرے ذمہ وصیت کے واجب الادا حصہ سے منہا سمجھی جائے گی۔

نوٹ:- قیمت اراضی از روئے تشخیص موجودہ مبلغ -/۹۰۶/۴ بحساب -/۳۶/۴ فی بیگھہ ہے۔

العبد:- محمد شریف احمدی بقلم خود
گواہ شد:- عبد اللطیف پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ خان پور۔
گواہ شد:- عطاء اللہ ولد نظام دین سکنہ گوکھووال حال موضع جھول تحصیل خان پور ریاست بہاولپور۔

نمبر ۵۰۴۳ :- منکہ شاہ بیگم زوجہ غلام محمد قوم جب پیشہ کاشتکاری عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۱۵ء ساکن نورنگ ڈاکخانہ کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۳/۳/۳۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری کوئی جائداد سوائے ایک کنال زمین کے نہیں ہے جس کی قیمت تخمیناً مطابق نرخ دیہہ ہذا قریباً -/۸۰ روپے ہے۔ اور کچھ زیور چاندی کا ہے جس کی قیمت -/۲۰ روپے ہے۔ کل قیمت زمین و زیور یکصد روپیہ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ حق مہر کی قلیل رقم پہلے ہی میں اپنے خاوند سے لے کر ذاتی اخراجات میں خرچ کر چکی ہوں۔ اس کے سوائے اور کوئی جائداد میرے پاس نہیں ہے۔ اگر میرے مرنے کے بعد اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

الامۃ:- نشان انگوٹھا شاہ بیگم
گواہ شد:- شاہ سوار خان
گواہ شد:- محمد الدین تھال ضلع گجرات

نمبر ۵۰۴۴ :- منکہ رحمت بیگم زوجہ محمد عبد اللہ کامل دہلوی قوم رجرا عمر تقریباً بیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان محلہ ریتی چھلہ ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۱/۴/۳۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

جائداد حسب ذیل ہے۔
(۱) مہر بذمہ خاوند تین صد روپیہ
(۲) کانٹے طلائی ایک عدد انگوٹھیاں طلائی ۲ عدد وزنی ایک ماشہ چار رتی پٹڑیاں نقرئی دو عدد وزنی ۸ تولہ چوڑیاں نقرئی چھ عدد وزنی دو تولے۔ اس وقت ان کی قیمت مبلغ بائیس روپے بنتی ہے۔ کل رقم مبلغ -/۳۲۲ روپے ہوتی ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر میری وفات کے وقت اس کے علاوہ کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائداد صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بعد وصیت داخل کر دوں تو ایسی رقم یا جائداد کی قیمت حصہ وصیت سے منہا کر دی جائے گی

الامۃ:- رحمت بیگم بقلم خود
گواہ شد:- محمد عبد اللہ خاوند موصیہ
گواہ شد:- شیخ عبد الحمید احمدی آف ڈیرہ دون۔

نمبر ۵۰۴۷ :- عبد المجید عاجز ولد بابو عبد الحمید صاحب شملوی قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۴/۵/۳۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت کوئی جائداد نہیں اس وقت میری ماہوار آمد مبلغ پندرہ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد:- عبد المجید عاجز کلرک بیت المال دار العلوم
گواہ شد:- حمید علی کارکن بیت المال
گواہ شد:- عبد العزیز پنشنر محلہ دار العلوم

نمبر ۵۰۴۸ :- منکہ حافظ شفیق احمد نجیب آبادی ولد حافظ محمد ابراہیم۔ قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال بیعت فروری ۱۹۲۵ء ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۴/۵/۳۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں اس وقت میری ماہوار آمد بیس روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد:- حافظ شفیق احمد محلہ دار العلوم قادیان
گواہ شد:- عبد الرحمن مبشر مولوی فاضل مدرس مدرسہ احمدیہ محلہ دار الفضل
گواہ شد:- محمد طفیل خان پریذیڈنٹ محلہ دار العلوم قادیان

نمبر ۵۰۴۹ :- منکہ سعید احمد فاروقی ولد منشی محمد حسین صاحب فاروقی مرحوم قوم قریشی فاروقی پیشہ وقف زندگی عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۳/۵/۳۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

اس وقت میری جائداد کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار الاؤنس پر ہے جو کہ مبلغ -/۱۵ روپے دفتر تحریک جدید سے ملتے ہیں۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ ترقی کی صورت میں اسی حساب سے ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اگر میرے مرنے کے بعد اس کے علاوہ منقولہ یا غیر منقولہ جائداد ثابت ہو تو انجمن مذکور کو حق ہوگا کہ اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ وصول کرے

العبد:- سعید احمد فاروقی محرر مال دفتر تحریک جدید
گواہ شد:- مرزا محمد یعقوب وائس پریذیڈنٹ حلقہ مسجد مبارک گواہ شد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمبر ۵۰۴۵ منکہ فضل بی بی زوجہ چوہدری محمد شریف صاحب مولوی فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ قوم راجپوت بھٹی عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۵ ربیع الاول ۱۳۵۷ھ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

اس وقت میری حسب ذیل جائیداد ہے
(۱) مہر مبلغ دوصد روپیہ۔ جو ابھی میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔
(۲) حسب ذیل زیورات ڈنڈیاں طلائی۔ ٹکہ طلائی۔ بھٹیا طلائی۔ انگوٹھی طلائی۔ ٹپڑیاں نقرئی جنکی کل قیمت اندازاً مبلغ یک صدروپیہ ہوگی۔ گویا اس وقت میری کل جائیداد مبلغ تین صدروپیہ ہے اسکے علاوہ اس وقت میری کوئی جائیداد یا آمد نہیں۔ میں اپنی اس مذکورہ بالا جائیداد کے ۱/۴ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں۔ اور یہ بھی وصیت کرتی ہوں۔ کہ اگر اس کے علاوہ میری کوئی جائیداد میری وفات کے وقت ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۴ حصہ کی بھی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر مجھے کوئی آمد ہو تو اس کا ۱/۱۰ حصہ بھی انشاء اللہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی رہوں گی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائیداد بطور حصہ وصیت داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرکے یا اس کے حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو وہ حصہ وصیت کردہ سے منہا کردیا جائے گا۔

الامتہ۔ فضل بی بی۔
گواہ شد:۔ چوہدری محمد شریف مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ دارالرحمت قادیان خاوند موصیہ
گواہ شد۔ چوہدری محمد صدیق مولوی فاضل دارالرحمت قادیان۔

نمبر ۴۷۲۷ ۔ میں چراغ الدین ولد میاں الٰہی بخش صاحب قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر ۴۲ سال تاریخ بیعت سال ۱۹۰۵ء ساکن محلہ دارالسعت قادیان ڈاکخانہ خاص تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۵ جنوری ۱۹۳۷ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اسوقت حسب ذیل جائیداد ہے۔ اور ایک مکان پختہ مشتمل دو کوٹھری ایک برآمدہ ایک باورچی خانہ جسکا کل رقبہ بمع صحن سوا آٹھ مرلہ ہے۔ محلہ دارالسعتہ قادیان میں واقع ہے۔ اور جس کی مالیت اندازاً ایک ہزار روپیہ ہے۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو کہ اسوقت اوسطاً پندرہ روپیہ ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی آمدن کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں کہ میری جائیداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ اس جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کی مد میں کروں تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کردیا جاوے گا۔ فقط

العبد:۔ چراغ الدین بقلم خود سکنہ محلہ دارالسعتہ قادیان ۱۵-۱-۳۸
گواہ شد۔ رمضان علی ساکن محلہ دارالسعتہ قادیان دارالامان بقلم خود
گواہ شد:۔ سبحان علی کاتب سکنہ محلہ دارالسعتہ قادیان بقلم خود ۱۵-۱-۳۸

نمبر ۴۹۱۸ منکہ رابعہ بیگم زوجہ محمد رمضان صاحب قوم ارائیں عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان دارالسعتہ ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸-۱۱-۳۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

اس وقت میری جائداد میرا حق مہر جو مبلغ ۱۰۰/۰ روپیہ ہے۔ جو تاحال بذمہ خاوند قابل ادا ہے۔ اور ایک سو روپیہ جو میں نے خاوند کو قرض دیا ہے۔ جو بذمہ خاوند قابل ادا ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائیداد نہیں۔ اور نہ ہی کوئی آمد ہے۔ لیکن اگر میری وفات کے وقت میری کوئی اور جائیداد ثابت ہو یا پیدا ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اور صدر انجمن احمدیہ اسکی بھی مالک ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔

الامتہ نشان انگوٹھا رابعہ موصیہ
گواہ شد:۔ محمد رمضان خاوند موصیہ
گواہ شد:۔ نشان انگوٹھا عمر دین حجام

نمبر ۵۰۵۰ منکہ مرزا محمد یعقوب ولد مرزا محمد اشرف صاحب قوم مغل برلاس پیشہ وقف زندگی عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲-۵-۳۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں۔ اس وقت میری ماہوار آمد [illegible] ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں گا میرے مرنے کے وقت میرا جسقدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد۔ مرزا محمد یعقوب وائس پریذیڈنٹ حلقہ مسجد مبارک
گواہ شد۔ محمد اشرف والد موصی سابق محاسب صدر انجمن احمدیہ
گواہ شد:۔ ذوالفقار علی خاں ناظم تجارت تحریک جدید۔

اکسیر فتق

191

پانی اتر آیا ہو۔ یا شمی یا کسی قسم کا ہو۔ اس دوا کے لگانے سے بذریعہ پسینہ اصلی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ بڑے سے بڑے بیضے حد اعتدال پر آکر صحت ہو جاتی ہے۔ اور آئندہ کبھی یہ مرض نہیں ہوتا۔ آپ اپریشن کی زحمت کیوں اٹھاتے ہیں۔ فوراً اس دوا کا استعمال کیجئے۔ اسی طرح آنت اترنے کو بھی روک دیتی ہے۔ قیمت تین روپیہ (سے)

اکسیر ذیابطیس

وہ لوگ جن کو دم پر دم پیشاب آتا ہے۔ اور پیشاب میں شکر آتی ہے جس کی وجہ سے خواہ کیسی ہی عمدہ غذائیں کھائیں۔ سوائے کمزوری کے کوئی چارہ نہیں۔ انسان کو کمزور کرنے کے واسطے یہ مرض ایک قوی پہلوان ہے۔ ذیابطیس کتنا ہی پرانا ہو اس دوا سے ہمیشہ کے لئے دور ہو کر نیست ونابود ہو جاتا ہے۔ جلد علاج کیجئے۔ اکسیر ذیابطیس سے ہزاروں مریض صحت یاب ہو چکے ہیں۔ قیمت تین روپے۔ نوٹ:۔ فہرست دواخانہ مفت منگوائیے کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے۔

حکیم ثابت علی (عالم مثنوی مولانا روم) محمود نگر ۵ لکھنؤ

بیمار ← خبردار

اگر آپ ڈاکٹروں کے خرچ برداشت نہیں کرسکتے۔ یا دیہات میں دوائی میسر نہیں آتی اور کسی مرض کے متعلق مشورے کی ضرورت ہے۔ تو مجھے لکھیئے ہومیوپیتھک علاج موزوں ہوگا

ایم۔ ایچ احمدی کاسگنج جنکشن یو۔ پی

قابل فروخت مکان نزد مسجد محلہ دارالرحمت وگرلز سکول قادیان

زمین پانچ مرلہ۔ ایک کمرہ ۱/۲ ۱۷×۱/۲ ۱۰ برآمدہ ۱/۲ ۱۷×۱/۲ ۱۰ کوٹھری ۱۲×۱۲ ڈیوڑھی ۱۲×۶ نلکہ چھت پختہ اور ٹٹی۔ بجلی لگی ہوئی ہے۔ برلب سڑک پندرہ فٹ واقع ہے۔ ایک خاص ضرورت کے پیش نظر سستے داموں فروخت کیا جارہا ہے۔

خط وکتابت بنام منیجر میاں محمد یوسف سیالکوٹی معرفت محمد عالم صاحب دوکاندار محلہ دارالرحمت کیجائے جواب کیلئے ایک آنہ کے ٹکٹ ارسال کریں۔

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بمبئی ۱۱ رمئی ۔ مسٹر جناح اور مسٹر سبھاش چندر بوس کی فرقہ وار مفاہمت کے متعلق گفت و شنید کے اختتام پر مسٹر جناح اور مسٹر سبھاش چندر بوس کی طرف سے ایک مشترکہ بیان شائع کیا گیا جس میں اس امر کا اظہار کیا گیا۔ کہ ہم نے ہندو مسلم سمجھوتہ کے پیش نظر ۵ گھنٹے تک دوستانہ بحث و مذاکرہ کیا۔ اور کل پھر رات کے ساڑھے ۸ بجے گفت و شنید شروع ہوگی۔ قیاس کیا جاتا ہے کہ اتحاد کے حصول کے لئے یہ ابتدائی گفت و شنید نہایت دوستانہ طریق پر انجام پائی ہے۔ آج کا مذاکرہ ختم ہونے کے بعد مسٹر جناح نے اخبار نویسوں سے جو باہر حالات معلوم کرنے کے لئے جمع تھے کہا کہ آپ کو مجھ سے اور مسٹر سبھاش چندر بوس سے کچھ حاصل نہ ہوگا۔ آپ کو اس امر کی ہرگز کوئی توقع نہیں رکھنی چاہیئے کہ اس گفت و شنید کے متعلق جو اپنی نوعیت کے لحاظ سے نہایت اہم ہے ہم آپ کو کچھ بتائیں گے۔

شملہ ۱۱ رمئی ۔ حکومت ہند کے لاء ممبر سر این این سرکار شملہ سے عازم کلکتہ ہو گئے۔ آپ چند روز کلکتہ میں قیام کرنے کے بعد عازم انگلستان ہو جائیں گے۔

لنڈن ۱۱ رمئی ۔ دارالعوام کے آج کے اجلاس میں آئرلینڈ اور برطانیہ کے معاہدے کی تیسری خواندگی بغیر رائے شماری کے منظور ہو گئی اب اس بل کو دارالامراء میں پیش کیا جائے گا۔

پٹنہ ۱۱ رمئی ۔ کل رات ضلع مونگھیر میں زبردست طوفان آیا جس کی وجہ سے ۳ آدمی ہلاک اور ۱۴ مجروح ہوئے جائداد کو بھی کافی نقصان پہنچا ہے۔

جبل پور ۱۱ رمئی ۔ معلوم ہوا ہے کہ سی پی کے چار وزراء نے ڈاکٹر کھارے وزیر اعظم کو اپنا استعفیٰ دے دیا ہے۔ مستعفی ہونے والے وزراء کے نام یہ ہیں۔ (۱) پنڈت روی شنکر شکل ایجوکیشن منسٹر (۲) مسٹر درگا شنکر مہر فنانس منسٹر (۳) مسٹر پی بی گوکل

ایکسائز منسٹر (۴) مسٹر دوارکا پرشاد منسٹر لوکل سیلف گورنمنٹ۔ مسٹر شریف بھی غالباً مستعفی ہو جائیں گے۔ چاروں وزیر ورکنگ کمیٹی کے سامنے اپنا معاملہ رکھنے کے لئے بمبئی روانہ ہو گئے ہیں

لاہور ۱۱ رمئی ۔ آج پنجاب پراونشل مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کی ورکنگ کمیٹی کی ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ جس میں شیخ محمد صادق صاحب کی درخواست پر غور کیا گیا۔ شیخ صاحب امرتسر کے ضمنی انتخاب میں ڈاکٹر کچلو کے مقابلہ میں کھڑے ہیں۔ انہوں نے مسلم لیگ سے درخواست کی تھی کہ انہیں مسلم لیگ کا ٹکٹ دیا جائے ورکنگ کمیٹی نے ان کی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب میں مسلم لیگ کی چونکہ کوئی ایسی برانچ نہیں جو آل انڈیا مسلم لیگ سے ملحق ہو اور پنجاب میں اس کی سرگرمیاں بالکل بند ہیں اس لئے اس کمیٹی کی رائے میں یہ اچھا نہیں ہوگا کہ کسی ضمنی انتخاب میں کسی امیدوار کو مسلم لیگ کا ٹکٹ دیا جائے۔ ہاں انہیں بطور انڈی پنڈنٹ امیدوار کھڑا ہونے کا حق حاصل ہے

لکھنؤ ۱۱ رمئی ۔ یوپی گورنمنٹ نے صوبہ کے کالجوں اور سکولوں میں ملٹری ٹریننگ جاری کرنے کے امکانات پر غور کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی ہے جو پانچ ممبروں پر مشتمل ہے۔

کلکتہ ۱۱ رمئی ۔ معلوم ہوا ہے کلکتہ یونیورسٹی مختلف مضامین پر سنسکرت کے تمام غیر مطبوعہ مسودہ جات کو شائع کرنے کے متعلق غور کر رہی ہے۔ یہ مسودہ جات ایک لاکھ روپیہ کے عوض خریدے گئے تھے۔ اس سلسلہ میں سنسکرت کے عالموں کی جو کمیٹی مقرر کی گئی تھی اس نے بھی اپنی رپورٹ پیش کر دی ہے جس میں مندرجہ بالا سکیم کو منظور کر لیا گیا ہے۔

ہیگ ۱۰ رمئی ۔ چونکہ ہالینڈ میں غیر ملکی بھاری تعداد میں آ رہے ہیں۔ اس لئے گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ غیر ملکی پناہ گزینوں پر پابندیاں عائد کر دی جائیں۔ گذشتہ دو ماہ میں دو ہزار آسٹرین یہودی ہالینڈ آ چکے ہیں اور ۱۹۳۳ء کی نازی بغاوت کے بعد ۱۵ ہزار جرمن آ چکے ہیں چونکہ ہالینڈ میں بیکاروں کی تعداد پہلے ہی چار لاکھ ہے اور غیر ملکیوں کی آمد سے یہ تعداد بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ اس لئے فیصلہ کیا گیا ہے کہ آئندہ صرف اسی شخص کو آنے دیا جائے گا جس کے پاس کم از کم ایک ہزار پونڈ ہونگے۔

ٹوکیو ۱۰ رمئی ۔ جاپانیوں کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے امیوے میں چینی افواج کو خندقوں سے نکل جانے پر مجبور کر دیا ہے۔ اور یہ کہ جاپانیوں کا بہت تھوڑا نقصان ہوا ہے۔

دارجلنگ ۱۱ رمئی ۔ یونائیٹڈ پریس کو معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ بنگال گورنمنٹ نے اپنے پبلسٹی ڈیپارٹمنٹ کو از سر نو منظم کرنے کا فیصلہ کیا ہے اب یہ محکمہ ڈائرکٹر محکمہ اطلاعات کے ماتحت کر دیا جائے گا۔

شملہ ۱۱ رمئی ۔ سیکر کی پبلک کمیٹی نے دربار جے پور کے اعلان کے خلاف زبردست پروٹسٹ کیا ہے۔ دربار جے پور نے قرار دیا ہے کہ چونکہ راؤ راجہ کا دماغ خراب ہو گیا ہے اس لئے ان کی سٹیٹ کے انتظام کے لئے کورٹ آف وارڈ مقرر کیا جاتا ہے۔ کمیٹی نے اعلان کیا ہے کہ راؤ راجہ کا دماغ بالکل درست ہے۔ اور یہ کہ ان کے دماغ کا معائنہ کرنے کے لئے غیر جانبدار بورڈ مقرر کیا جائے۔

بخارسٹ ۱۰ رمئی ۔ آج جب شاہ رومانیہ یوم آزادی کی تقریب کے سلسلہ میں مختلف مظاہرات دیکھ رہے تھے ان کے قریب ہی ایک پستول کا فائر ہوا۔ آناً فاناً یہ افواہ پھیل گئی کہ بادشاہ پر قاتلانہ حملہ کیا گیا ہے۔ لیکن حکام کا بیان ہے کہ گولی اتفاقیہ چل گئی۔

قاہرہ ۱۰ رمئی ۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حکومت سعودیہ کے سفیر مقیم لنڈن حافظ وہبی پاشا کو ہز رائل ہائی نس شاہ ابن سعود کی طرف سے ٹوکیو بھیجا گیا ہے تاکہ وہ جاپان کے سرکردہ مسلم اصحاب اور حکومت جاپان کی طرف سے نو تعمیر شدہ مسجد کی افتتاحی رسم ادا کر سکیں۔

لنڈن ۱۱ رمئی ۔ آج پارلیمنٹ میں وزیر اعظم نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اگر سپین کے فریقین جنگ دعوت دیں تو برطانوی گورنمنٹ ان کے درمیان صلح کرنے کے لئے تیار ہے۔

لنڈن ۱۰ رمئی ۔ آج صبح ڈربی کی کان پھٹ جانے کا خوفناک حادثہ ہوا۔ جس میں ۱۴ اشخاص ہلاک اور ۴۹ سے زیادہ مجروح ہو گئے۔ ۱۶۰ اشخاص ملبہ کے نیچے دبے ہوئے ہیں۔ گذشتہ دو سال میں دوسری مرتبہ اس کان میں حادثہ ہوا ہے۔

لکھنؤ ۱۰ رمئی ۔ کل شام کے وقت مزید پانچ سنیوں کو مدح صحابہ کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔ جس سے کل گرفتار شدگان کی تعداد ۳۲ تک پہنچ گئی ہے۔ شیعوں اور سنیوں میں مصالحت کرانے کے لئے فریقین کے ارکان پر مشتمل ایک کمیٹی مسلم لیگ کے ماتحت قائم کی گئی ہے۔

کمباکونم (مدراس) ۱۰ رمئی ۔ بعض سکولوں میں ہندی کی تعلیم لازمی قرار دئے جانے سے صوبہ بھر میں شدید اضطراب پھیل گیا ہے چنانچہ اس کے خلاف احتجاج کے طور پر وزیر اعظم اور وزیر تعلیم کے بنگلوں پر ستیہ گرہ کیا جائے گا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ مسٹر راما سوامی آئینگر اس ستیہ گرہ کی قیادت کریں گے

بنگلور ۱۱ رمئی ۔ معلوم ہوا ہے کہ بیرون [illegible]

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی